بسم اللہ الرحمن الرحیم

جشن آزادی۔۔۔۔ ذرا ٹھہریئے!

۱۴۔ اگست ۱۹۴۷ء کو دنیا کے نقشے پر ایک آزاد اسلامی ریاست کا اضافہ ہوا۔ جس کا نام پاکستان رکھا گیا۔ اس خطے کے حصول کیلئے بڑی جدوجہد کی گئی۔ دو قومی نظریہ کا تصور پیش کیا گیا۔ مسلمانوں کے روحانی تہذیبی ثقافتی ورثے کی حفاظت کیلئے الگ وطن کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا۔ اور ہندو سے علیحدگی کا تصور بچے بچے کے ذہن میں پختہ کیا گیا۔ قریہ قریہ، شہر شہر مہم چلائی گئی۔ اور آخر کار مسلمان پاکستان کے حصول میں کامیاب و کامران ہوئے۔ اس طرح ۱۴۔اگست ایک آزاد اسلامی ریاست پاکستان کا یوم آزادی قرار پایا۔ اب جب بھی ۱۴۔اگست آتا ہے پوری قوم بڑے تزک و احتشام سے یوم آزادی جشن آزادی کے طور پر مناتی ہے۔ گویا عام لفظوں میں مسلمان ہندوؤں یا انگریزوں سے آزاد ہوئے۔ ان کی تہذیب، ثقافت، نظریات رہن سہن اور ان کے طور و اطوار سے آزاد ہوئے۔ اسلامی تعلیمات تہذیب و ثقافت اسلامی نظریات اور اسلام کے مکمل ضابطہ حیات کو اپنے لئے مشعل راہ قرار دیا۔

اور یہ طے ہوا کہ اب اسلامی فلاحی مملکت میں کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں ہو گی اور مسلمانوں کو مکمل آزادی ہو گی کہ اپنے وطن میں کتاب و سنت کو نافذ کریں۔ اور اسلام کا سیاسی، معاشی، معاشرتی نظام بحال کریں۔ حصول پاکستان کے

وقت اس بات کا عام چرچا تھا۔ کہ یہاں اسلامی مساوات پر مبنی عدل و انصاف ہو گا۔ جان و مال اور عزت و آبرو کا مکمل تحفظ ہو گا۔ دیانت داری، امانت اور سچائی کا بول بالا ہو گا۔ اخوت اور بھائی چارے کی فضا قائم ہو گی۔ سکون اور اطمینان ہو گا۔ اسی جذبے کے تحت لوگوں نے اس تحریک کا نہ صرف ساتھ دیا۔ بلکہ بے شمار قربانیاں بھی دیں۔ ہجرت کی صعوبتیں برداشت کیں۔ مال و جان کی پروا کئے بغیر پاکستان کا رخ کیا۔ عزت و آبرو کی قربانی دی۔ لاتعداد آرزوئیں تمنائیں لیکر پاکستان کی سرحد عبور کی اس امید پر ان سب تکلیفوں کو بھول گئے۔ کہ جن مقاصد کے حصول کیلئے یہ وطن عزیز حاصل کیا گیا ہے۔ پوری ہوں گی۔ انتظار کی گھڑیاں بڑھتی گئیں اور پینتالیس سال گزر گئے۔ وہ زخم اور بھی گہرے ہوئے دکھ درد میں مزید اضافہ ہوا، مایوسیاں بڑھ گئیں۔ آرزوئیں اور تمنائیں دم توڑ گئی اور ہزاروں زخم خوردہ یہ حسرت لئے دوسرے جہاں سدھار گئے اور لاکھوں اب بھی اس امید پر جی رہے ہیں کہ شاید وہ اپنی زندگی میں پاکستان کو صحیح اسلامی فلاحی مملکت کی صورت میں دیکھ لیں۔

جشن آزادی کا ڈھنڈورا پیٹنے والو! کیا تم اس بات کا استحقاق رکھتے ہو کہ جشن آزادی مناؤ۔ کیا تم نے آزادی حاصل کرلی ہے۔ کیا تم نے وہ مقاصد حاصل کر لئے ہیں۔ جن کیلئے لاکھوں جانوں کا نذرانہ دیا۔ ہزاروں معصوم عورتوں کی عصمتیں لوٹائیں۔ کیا پاکستان میں اسلام کا نظام عدل و انصاف نافذ ہے کیا یہاں ہماری جان و مال محفوظ ہے۔ کیا یہاں کتاب و سنت کی حکمرانی ہے کیا اسلام کو مکمل ضابطہ حیات تسلیم کیا گیا ہے۔ کیا تمہیں اسلام پر عمل کرنے کی مکمل آزادی ہے۔ قانون قصاص و دیت نافذ ہے۔ کیا تم آزادی کے ساتھ اپنی پالیسیاں بنا

سکتے ہو۔ کیا تمہاری تعلیمات اسلام کی ترجمانی کرتی ہیں۔ کیا پاکستان کی ثقافت اسلام کی آئینہ دار ہے۔ کیا یہاں کوئی شعبہ اسلام کی صحیح عکاسی کرتا ہے۔ جو ہماری آزادی کا منہ بولتا ثبوت ہو۔

لم تفعلوا و لن تفعلو

پھر یہ جشن کیسا؟ یہ چراغاں کس بات پر یہ تقریبات کیا ہیں؟ تم کس آزادی پر اتراتے ہو۔ کس نے تمہیں آزاد کیا۔ یہ آزادی تو بعینہ وہی ہے جسے انگریزی دور میں بعض نادان مسلمان آزادی خیال کرتے تھے اور اس دور پر خوش تھے جس کی علامہ نے ان الفاظ میں نوحہ کنائی کی تھی۔

مسلماں کو جو ہے ہند میں سجدے کی اجازت
ناداں یہ سمجھتا ہے کہ اسلام ہے آزاد

کیا آزادی کا یہ مفہوم ہے۔ کہ تاجر آزادی سے ملاوٹ کریں آزادی سے ذخیرہ اندوزی کریں۔ سرمایہ دار آزادی سے مزدوروں کا استحصال کریں۔ پولیس آزادی سے رشوت وصول کرے۔ ممبران اسمبلی آزادی سے اقرباء پروری کریں ڈاکو آزادی سے سینہ زوری اور ہٹ دھرمی سے لوگوں کو لوٹیں۔ آزادی سے جھوٹ بولیں۔ فریب کریں۔ وڈیرے ملک و قوم کا پیسہ لوٹیں اور غریب کا خون چوسیں۔ اخبارات آزادی سے فحاشی پھیلائیں۔ رنگین نیم عریاں تصاویر شائع کریں۔ گمراہ کن ہیجان انگیز خبریں نشر کریں۔ خلاف اسلام اور فرقہ واریت پر مبنی لٹریچر آزادی سے شائع ہو۔ قتل عام ہو، جان و مال غیر محفوظ ہو، ماؤں بہنوں کی عزتوں سے کھیلا جاتا ہو۔ بہو بیٹیوں کی عصمتوں کو تار تار کیا جاتا ہو۔ کیا اسی کا نام آزادی ہے۔ جس کا جشن منانے چلے ہو۔

اف لکم---- افلا تعقلون

اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے۔

اگر حصول پاکستان کے مقاصد پورے ہو چکے ہیں۔ پاکستان اسلام کا قلعہ بن چکا ہے اسلامی نظام نافذ ہو چکا ہے وطن عزیز میں امن و امان ہے کوئی مفلس مسکین اور بھوکا نہیں ہے تو پھر جشن آزادی مبارک ہو؟ اگر ایسا نہیں ہے تو اپنا تمسخر خود نہ اڑاؤ تماشہ مت بنو۔ تضحیک کا سامان خود پیدا نہ کرو اپنے آپ کو دھوکہ مت دو، راہ راست پر آجاؤ اور آزادی کے صحیح مفہوم کو سمجھو حصول پاکستان کے مقاصد کی جستجو کرو۔ اسلام کو پاکستان کا اوڑھنا بچھونا بناؤ۔ ہر شعبہ زندگی میں کتاب و سنت سے روشنی حاصل کرو۔ اور رب سے کئے ہوئے وعدوں کو پورا کرو اور پاکستان میں کتاب و سنت کا فی الفور نفاذ کرو اور مکمل اسلام کو قبول کرو۔

یاایها الذین امنوا ادخلوا فی السلم کافۃ۔ الی اخرہ

مسلمانوں! اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور تابعداری میں ہی تمہاری آزادی ہے اور اگر تم یہ نہیں کر سکتے تو پھر اپنی آزادی کی فکر کرو! اور جشن آزادی منانے سے پہلے ذرا ٹھہریئے!